گلستانِ توحید گلستانِ رسالت

بجواب

گلشن توحید و رسالت

مولوی اشرف سیالوی کی کتاب
گلشن توحید و رسالت کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مؤلف
مناظرِ اہلِ سنّت
مولانا ابو ایوب قادری

ادارہ تحقیقاتِ اہلِ سنّت

مولوی اشرف سیالوی کی کتاب گلشن توحید و رسالت کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

گلستانِ توحید و گلستانِ رسالت

بجواب

گلشن توحید و رسالت

مناظرِ اہل سنّت

مولانا ابو ایوب قادری

ادارہ تحقیقاتِ اہل سنت

کی نفی کرنا۔ (التعریفات ص ۷۳، دار الکتب العلمیہ بیروت)

علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

التوحید اثبات الهیة المعبود و تقدیسه و نفی الهیة ما سواه

(الاتقان فی علوم القرآن ج ۲ ص ۳۱۵ دار الکتب العلمیہ بیروت)

پس توحید یہ ہے کہ معبود کی الوہیت اور ہر عیب سے اس کا پاک ہونا ثابت کیا جائے اور اس کے ماسوا سے الوہیت کی نفی کی جائے۔

قارئین کرام! غور فرمائیں کہ بریلوی جس توحید کا انکار کر رہے ہیں وہ کس قدر اہم اور لازمی چیز ہے۔ بلکہ علامہ سیوطی ابن جریر رحمہ اللہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ قرآن تین چیزوں پر مشتمل ہے ان میں سے ایک ”توحید“ ہے اسی لیے سورہ اخلاص کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے کہ وہ پوری کی پوری توحید پر مشتمل ہے۔

قال ابن جریر القرآن یشتمل علی ثلاثه اشیاء التوحید والاخبار والدیانات ولهذا کانت سورة الاخلاص ثلثه لانها تشمل التوحید کله (الاتقان ج ۲ ص ۲۳۹ طبع بیروت)

آج بریلوی اس توحید کا انکار کر کے گویا ثلث قرآن کا انکار کر رہے ہیں اب ہمارے قارئین خود فیصلہ کر لیں کہ جو قرآن ہی کے منکر ہوں کیا وہ لوگ کبھی مسلمان ہو سکتے ہیں؟

توحید کا مطلب بریلوی کتب سے بھی ملاحظہ فرمالیں:

مفتی احمد یار سعید کاظمی لکھتے ہیں کہ:

کلمہ طیبہ کے پہلے جز میں توحید کا ذکر ہے، دوسرے میں توحید کی نوعیت کا ذکر۔ (رسائل نعیمیہ ص ۲۸۰)

مولوی احمد سعید کاظمی لکھتا ہے کہ:

اس میں شک نہیں کہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ دعویٰ ہے اور محمد رسول اللہ اس کی

دلیل ہے اور اس دلیل کو دعوے سے اتنا قرب ہے کہ دونوں کے درمیان واو عاطفہ تک کی گنجائش نہیں۔ (ضرورت توحید، صفحہ آخر)

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ پورا کلمہ ہی توحید ہے تو پھر اس کا انکار اس کا مذاق اڑانا کس قدر ناروا اور غیر مناسب حرکت ہے اور اسلام دشمنی کی کسی کھلی نشانی ہے توحید سے عداوت کی کیسی واضح دلیل ہے۔

احباب کی یہ شان حریفانہ سلامت
دشمن کو بھی یوں زہر اگلتے نہیں دیکھا

اے مسلمانو! خدارا انصاف فرمائیے۔ اپنے ہوش و حواس کے دائرے میں رہتے ہوئے دل و دماغ کو حاضر کر کے خوف خدا اور حب مصطفیٰ ﷺ اور روز جزا کے حساب و کتاب اور جہنم کی ہولناکیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے بتائے کہ کیا توحید جو کہ قرآن کی ایک سورۃ کا نام ہے توحید جو کہ ثلث قرآن کا مضمون ہے توحید جو کہ جناب رسالت مآب ﷺ کا پسند فرمودہ جملہ ہے توحید جس کے ذکر سے اہل سنت کی کتابیں بھری پڑی ہیں اس عقیدے کو ”یہودیانہ سازش“، ”توہین نبوت“، ”بدعت“، ”وہابیوں کی ایجاد“، اللہ و رسول کا ناپسندیدہ لفظ جیسے القابات سے نوازنا کیا کسی ادنیٰ مسلمان سے بھی اس کی توقع کی جا سکتی ہے؟ نہیں مسلمان تو بہت دور کسی مشرک سے بھی توحید کی توہین ان الفاظ سے آپ کو نہیں ملے گی۔

لیکن افسوس کہ نام نہاد مسلمان عشق رسالت کا دعویٰ کرنے والے دین کے یہ لٹیرے کس دیدہ دلیری سے اس عقیدے کی تردید کر رہے ہیں کیا اس سے بڑھ کر ظلم، زندقہ، الحاد کی مثال دنیا کے کسی بھی کافر، مشرک، شیطان سے مل سکتی ہے؟

انبیاء علیہم السلام ساری زندگی جس عقیدے کی ترویج کے لیے تکالیف و مصائب جھیلتے رہے اور خود خاتم النبیین ﷺ (فداہ امی وابی) جس عقیدے کی ترویج و اشاعت کے لیے دن رات، سردی گرمی، میں کوشاں رہے اور جس عقیدے کے بغیر کوئی شخص مسلمان

کہلانے کا حق وار نہیں اس عقیدے کی یوں توہین کرنا بریلویت کو کس سمت دھکیلتا ہے؟

اے سنی مسلمانو! کیا توحید سے دشمنی آپ کے مذہب میں قابل قبول ہے؟ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو پھر اس سے عداوت و دشمنی کی بنا پر بریلوی رضاخانی اسلام کے دعوے میں سچے کیسے تسلیم کیے جاسکتے ہیں؟

آخر میں امت بریلوی کے دام فریب کے اسیر حضرات سے گزارش کرتا ہوں کہ اللہ کے لیے حق کو سمجھنے اور ہر بات میں اپنے بڑوں کی بات کو حرف آخر سمجھنے کے بجائے طلب حق اور اسلام پسندی کا مادہ پیدا کیجیے اور ان توحید دشمنوں کا اتباع اور پیروی اختیار کر کے خود کو جہنم کا ایندھن مت بنائے۔ اللہ مجھے اور آپ کو حق کا دلدادہ اور راہ توحید پر ''نور سنت'' کے ذریعے سے گامزن فرمائے۔ آمین

زیر نظر کتاب برادرم محترم مناظر اسلام حضرت مولانا ابو ایوب قادری صاحب حفظہ اللہ کی تحریر کردہ ہے جو کہ بریلوی مذہب کے پیشوا اشرف سلوی کے بے ہودہ ولایعنی اعتراضات اور افتراءات کا منہ توڑ جواب ہے اللہ اس کتاب کو اہل بدعت کی ہدایت کا ذریعہ بنائے اور حضرت قادری صاحب کے علم و عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

کیا اس امت میں شرک آسکتا ہے

آج کل بریلوی حضرات نے ایک نیا مسئلہ اٹھایا ہے کہ یہ امت تو شرک کر ہی نہیں سکتی لیکن دیوبندی وغیرہ ہمیں مشرک کہتے ہیں۔ بریلوی حضرات احادیث پیش کرتے ہیں۔ بخاری باب الصلاۃ علی الشہید، کتاب المغازی تحت غزوہ احد، کتاب مسلم الحوض وغیرہا کئی اور جگہ بھی ہیں ان میں الفاظ ہیں:

ما اخاف علیکم ان تشرکوا الخ او کما قال

محدثین نے ان جیسی ان احادیث کے تحت لکھا ہے مثلاً علامہ عینی اس کے تحت لکھتے ہیں

معناہ علی مجموعکم لان ذلک قد وقع من البعض والعیاذ باللہ (عمدۃ القاری ج۸ص۱۵۷ باب الصلوٰۃ علی الشہید)

یعنی اس کا مطلب یہ ہے کہ تم ساری امت شرک میں مبتلا نہیں ہو گے کیونکہ بعض امت اس میں واقع ہوئی ہے۔

(۲) امام نوویؒ لکھتے ہیں:

لا ترتد جملۃ (نووی ج۲ص۲۵۰)

یعنی ساری امت مرتد نہ ہوگی یعنی ساری امت مشرک نہ ہوگی اگر بعض افراد ہو جائیں تو اس حدیث کے خلاف نہیں۔

(۳) علامہ طاہر پٹنی لکھتے ہیں

مرادہ جمیع امتہ والا فقد ارتد البعض بعدہ (مجمع بحار الانوار ج۳